# نماز جنازہ میں ہاتھ کب کھولے جائیں؟

**مجیب:** محمد عرفان مدنی عطاری

**فتوی نمبر:** WAT-1298

**تاریخ اجراء:** 06جمادی الاولیٰ1444ھ/01دسمبر2022ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

نماز جنازہ میں سلام پھیرنے کے بعد دونوں ہاتھ کھولنا کیسا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

درست طریقہ یہ ہے کہ نماز جنازہ میں ہاتھ کھول کر سلام پھیرا جائے۔ تفصیل اس میں یہ ہے کہ:

نماز میں حالتِ قیام میں ہاتھ باندھنا وہاں سنت ہے، جہاں ایسا طویل قیام ہو کہ اس میں مسنون ذکر ہو، ورنہ ہاتھ نہیں باندھے جائیں گے، جیسا کہ عیدین کی تکبرات میں ہے۔ تو نمازِ جنازہ کی چوتھی تکبیر کے بعد چونکہ ایسا طویل قیام نہیں کہ جس میں مسنون ذکر ہو، تو ہاتھ باندھے رہنے کی کوئی وجہ نہیں۔ لہذا چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیرنے سے پہلے ہی ہاتھ کھول دینے چاہییں۔

خلاصۃ الفتاوی میں ہے" ولا یعقد بعد التکبیر الرابع لانہ لا یبقی ذکر مسنون حتی یعقد فالصحیح انہ یحل الیدین ثم یسلم تسلیمتین ھکذا فی الذخیرۃ" ترجمہ: اور (نمازِ جنازہ) کی چوتھی تکبیر کے بعد ہاتھ نہیں باندھے گا کیونکہ اب کوئی مسنون ذکر باقی نہ رہا جس کے لئے ہاتھ باندھے جائیں، پس صحیح یہ ہے کہ وہ دونوں ہاتھ کھول دے گا، پھر دونوں سلام پھیرے گا، ایسا ہی ذخیرہ میں ہے۔ (خلاصۃ الفتاوی، کتاب الصلوۃ، ج1، ص225، مطبوعہ کوئٹہ)

ردالمحتار میں ہے "الوضع سنۃ قیام طویل فیہ ذکر مسنون" ترجمہ: ہاتھ باندھنا ایسے طویل قیام کی سنت ہے، جس میں کوئی مسنون ذکر ہو۔ (ردالمحتار مع الدرالمختار، کتاب الصلاۃ، ج02، ص538، مطبوعہ: کوئٹہ)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ ارشاد فرماتے ہیں: ''ظاہر ہے کہ چوتھی تکبیر کے بعد نہ قیام ذی قرار ہے نہ اس میں کوئی ذکر مسنون، تو ہاتھ باندھے رہنے کی کوئی وجہ نہیں۔ تکبیر رابع کے بعد خروج عن الصلاۃ کا وقت ہے اور خروج کے لئے اعتماد کسی مذہب میں نہیں۔" (فتاوی رضویہ، ج 9، ص 195، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالی علیہ نمازِ جنازہ میں ہاتھ کھولنے کے وقت کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں: ''ہاتھ کھول کر سلام پھیرنا چاہئے، یہ خیال کہ تکبیرات میں ہاتھ باندھے رہنا مسنون ہے، لہذا سلام کے وقت بھی ہاتھ باندھے رہنا چاہئے، یہ خیال غلط ہے وہاں ذکر طویل مسنون موجود ہے، اس پر قیاس، قیاس مع الفارق ہے۔" (فتاوی امجدیہ، ج 1، حصہ 1، ص 317، مکتبہ رضویہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net